باب۔۳

تیمم

قرآن: وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ۔

اگر تم بیمار ہو اور سفر پر ہو، یا تم میں سے کوئی اجابت کو جاکر آیا ہو، یا تم میں سے کسی نے عورت کو چھوا ہو (یعنی جماع کیا ہو) اور تم کو پانی نہ ملے تو اچھی مٹی کا تیمم کرو۔ اِس مٹی سے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مسح کرو، (النساء۴۳ اور المائدہ:۶)۔

حدیث: ہم لوگ سفر کر رہے تھے۔ بیداء یا ذات الجیش پہنچے تو میں نے دیکھا کہ میرا ہار کہیں گر گیا ہے۔ آنحضورؐ کو میں نے اطلاع کی۔ آپؐ اپنے ساتھیوں کو لے کر اسے ڈھونڈنے نکلے۔ ہار کہیں نہ ملا مگر نماز کا وقت ہو گیا۔ اب مسئلہ یہ کھڑا ہو گیا کہ آس پاس کہیں پانی دستیاب نہ تھا کہ وضو کر سکیں۔ آنحضرتؐ فکر مند ہونے لگے تو تیمم کا حکم، (النساء۴۳ اور المائدہ:۶) نازل ہوا۔ اور سب نے تیمم کیا۔ راوی: حضرتہ عائشہؓ۔ (صحیح بخاری:۳۲۵)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیوار پر اپنی ہتھیلیاں رگڑیں اور اس کی خشک مٹی سے تیمم کیا۔ راوی: ابو جہیم بن حارثؓ۔ (صحیح بخاری:۳۲۸)۔

میں نے خشک زمین پر اپنے دونوں ہاتھ مارے، پھر اس پر لگی خشک مٹی کی مدد سے اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ یہی تیمم ہے، جسے میں نے کئی صحابہؓ سے سنا اور انھیں ایسا کرتے بھی دیکھا۔ راوی: شعبہؒ۔ (صحیح بخاری ۳۳۰)۔

فرض غسل کی ضرورت ہو اور آس پاس پانی دستیاب نہ ہو تو آپؐ نے فرمایا کہ مٹی سے تیمم کر لینا کافی ہے، مگر نماز کو نہ چھوڑا کرو۔ عبداللہ مسعودؓ سے جب اس بارے میں دریافت کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ پانی کو ضرور تلاش کرو۔ اس لیے کہ اگر اس کی اجازت دے دی گئی تو کل سرد موسم کا بہانہ کر کے لوگ فرض غسل کو ترک کر دیں گے۔ راویان: ابو وائلؒ، شقیق بن سلامہؒ، اعمشؒ، عمرانؓ۔ (صحیح بخاری:۳۳۶تا۳۳۹)۔

اہم فقہی پہلو:

شرط:

(۱)سفر کی حالت کا ہونا(۲)یا مریض ہونا،(۳) قریب میں پانی کا نہ ملنا۔

[نوٹ: سفر کی حالت میں تیمم کی اجازت صرف اس صورت میں ہے کہ جب "قریب" میں پانی دستیاب نہ ہو۔ "قریب" کی تشریح میں فقیہ حضرات کہتے ہیں کہ جو شخص پانی سے ایک میل دور ہو، خواہ شہر میں ہو یا باہر، مسافر ہو یا مقیم ہو، سفر قلیل ہو یا طویل، اس کو تیمم کرنا جائز ہے۔ مسافر کنویں پر پہنچے لیکن اس کے پاس ڈول نہ ہو تب بھی تیمم جائز ہے]۔

فرض:

(۱)طہارت کی نیت کرنا،(۲)پاک اور خشک مٹی یا پختہ اینٹ یا پتھر کا ہونا،(۳)مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا کہنیوں تک مسح کرنا،(۴)مٹی پر ہاتھ مار کر پورے چہرے پر ہاتھوں کا پھیرنا۔

واجب:

(۱)جنابت کی طہارت میں پاک زمین پر لوٹنا،(۲)بدن کے تمام اعضا کا مسح کرنا،(۳) تیمم کے وقت انگوٹھی وغیرہ کو اتار لینا،(۴) مسح کے لیے کم از تین انگلیوں کا استعمال کرنا۔

سنت:

(۱)بسم اللہ پڑھنا،(۲)ہاتھوں کو مٹی پر رکھ کر آگے پیچھے کرنا(۳) پھر ہاتھوں سے مٹی کا جھاڑنا،
(۴)انگلیاں کھلی رکھنا،،(۵) مسح کے وقت چاروں انگلیوں کا استعمال کرنا،(۶)ترتیب کا لحاظ کرنا،
(۷)پہلے دائیں، پھر بائیں کا مسح کرنا۔

مستحب:

(۱)نماز کے آخری وقت تک پانی کو تلاش کرنا،(۲)اگر پانی ملنے کی کوئی امید ہی نہ ہو تو پھر نماز میں تاخیر نہ کرنا۔

متفرق:

(۱) تیمم دو ضربہ ہے، یعنی مٹی یا دیوار پر دو بار ہاتھوں کو مارنا،(۲) ایک ضرب چہرے پر مسح کے لیے ہے،(۳)اور دوسری ضرب کہنیوں تک مسح کے لیے ہے،(۴) تیمم کرنا وضو کا قائم مقام ہے۔